سوال

(258) کیا مسلمانوں کے لیے میلاد النبی کی محفل منعقد کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمانوں کے لیے یہ جائز ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو نبیﷺ کے پیدائش کے دن کی مناسبت سے مسجد میں جلسہ کریں۔ تاکہ آپﷺ کی سیرت مبارکہ کا تذکرہ ہو۔ مگر دن کو عید کی طرح چھٹی منائیں؟ ہم نے اس مسئلہ میں اختلاف کیا۔ کچھ لوگ کہتے ہین کہ یہ بدعت حسنہ ہے، کچھ دوسرے کہتے ہیں کہ یہ بدعت حسنہ نہیں؟ (عبدالرحمن۔ م۔ ع۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱۲ ربیع الاول کو اور نہ ہی کسی اور دن مسلمانوں کو نبیﷺ کے یوم پیدائش کی بنا پر جلسے وغیرہ کرنا چاہئیں۔ اسی طرح انہیں کسی دوسرے نبیﷺ کا بھی یوم پیدائش نہیں منانا چاہیے۔ کیونکہ یوم پیدائش منانا دین میں نئی بدعت ہے۔ کیونکہ نبیﷺ نے اپنی زندگی میں اپنا یوم پیدائش نہیں منایا۔ حالانکہ آپ دین کے مبلغ اور اپنے پاک پروردگار کے طریقوں پر چلانے والے تھے اور نہ ہی اس کا حکم دیا۔ پھر نہ تو خلفائے راشدین e نے یہ دن منایا اور نہ ہی کسی بھی دوسرے صحابی یا تابعی نے۔ حالانکہ وہی دور خیر القرون تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ بدعت ہے اور آپﷺ نے فرمایا ہے:

((مَن أَحدثَ فِی أَمرِنا ہَذا ما لیسَ مِنہ فہُو رَدٌّ)) (متفق علیہ)

''جس نے ہمارے اس امر (شریعت) میں کوئی نئی بات پیدا کی جو پہلے اس میںنہ تھی، وہ مردود ہے۔''

اس حدیث کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے اور مسلم کی روایت جسے بخاری نے تعلیقاً بیان کیا ہے، کے الفاظ یہ ہیں:

((مَن عَمِلَ عَمَلًا لیسَ عَلَیہِ امرُنا فہُو رَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا عمل نہیں وہ مردود ہے۔''

اور یوم پیدائش نبیﷺ نے کبھی نہیں منایا۔ بلکہ یہ ان بدعتوں سے ہے جنہیں پچھلے ادوار کے لوگوں نے اپنے دین میں اختراع کر لیا تھا۔ لہٰذا یہ مردود ہے۔ اور رسول اللہﷺ جمعہ کے دن اپنے خطبہ میں یوں فرمایا کرتے تھے:

((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَخَيْرَ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ))

''اما بعد! بے شک بہترین حدیث اللہ کی کتاب ہے اور بہترین راہ محمد ﷺ کی راہ ہے اور سب سے برے کام دین میں نئی ایجادات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا اور نسائی نے اسے جید اسناد کے ساتھ نکالا اور یہ الفاظ زیادہ کیے:

((وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ))

''اور ہر گمراہی کی سزا جہنم ہے۔''

آپ کا یوم پیدائش منانے کی اس لحاظ سے بھی ضرورت نہیں رہتی کہ آپ کی پیدائش سے متعلق خبریں ان درسوں میں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں جو آپ ﷺ کی سیرت سے متعلق ہوتے ہیں۔ نیز مساجد میں اور مدارس میں آپ کے عہد کے دور جاہلیت اور دور اسلام میں آپ کی حیات مبارکہ کی تاریخ بیان کی جاتی ہے۔ لہذا ایسی بدعی محفلوں کی ضرورت باقی نہیں رہ جاتی۔ جنہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے مشروع نہیں کیا، نہ ہی اس پر کوئی شرعی دلیل قائم ہے... اور مدد تو اللہ تعالیٰ ہی سے مطلوب ہے۔ ہم اللہ سے تمام مسلمانوں کے لیے ہدایت، سنت پر اکتفا اور بدعت سے بچنے کی توفیق کی دعا کرتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ